## سوال

(595) کیا خلع میں رجوع ہو سکتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سائلہ کہتی ہے ہم حکم خلع کی وضاحت چاہتے ہیں کیا اس میں رجوع جائز ہے؟ جب وہ عورت جس نے خلع لیا مال دار ہے اور اس کو دو سال گزر چکے ہیں وہ اپنے خاوند کی طرف پلٹ جانا چاہتی ہے جبکہ اس نے کسی اور خاوند سے اپنے بچوں کی پرورش کرنے کی وجہ سے شادی بھی نہیں کی۔ ہم وضاحت کی امید رکھتے ہیں۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں خلع لینے والی کے لیے اپنے خلع دینے والے خاوند کی طرف پلٹ جانا جائز ہے خصوصاً اس قول کے مطابق کہ خلع فسخ نکاح ہے طلاق نہیں ہے۔ خلع کی کوئی تعداد مقرر نہیں ہے جتنی بار بھی خلع ہو میاں بیوی پھر سے اکٹھے ہو سکے ہیں اگرچہ انھوں نے سو مرتبہ خلع کیا ہو۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی مذہب ہے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مروی ہے اور امام احمد رحمة اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے (محمد بن عبد المقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر 528**

## محدث فتویٰ